تھا، کہ اس اشارہ کا بقاء کس وقت تک کسی حدیث میں منقول ہے یا نہیں، حضرت (رشید احمد گنگوہی دیوبندی) قدس سرہ کے حضور میں پیش کیا گیا، فوراً ارشاد فرمایا کہ "ترمذی کے کتاب الدعوات میں حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے تشہد کے بعد فلاں دعا پڑھی اور اس میں سبابہ سے اشارہ فرمارہے تھے" اور ظاہر ہے کہ دعا قریب سلام پڑھی جاتی ہے، پس ثابت ہو گیا کہ آخیر تک اس کا باقی رکھنا حدیث میں منقول ہے"۔ (تذکرۃ الرشید :۱/ ۱۱۳)

الحاصل : تشہد میں انگلی شروع سے لیکر آخر تک اٹھائی جائے اور اس کو حرکت دی جائے۔

سوال : جب دو آدمی جماعت کرا رہے ہوں، تو مقتدی کہاں کھڑا ہو گا؟

جواب : جب دو آدمی جماعت کرا رہے ہوں تو مقتدی امام کے برابر اور اسکے ساتھ مل کر کھڑا ہو گا۔ جیسا کہ حدیث میں ہے :(إن ابن عباسؓ قال أتيت رسول الله ﷺ من آخر الليل فصليت خلفه فأخذ بيدي فجرني فجعلني حذاءه ......وذكر الحديث) یعنی : "حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس رات کے آخری حصہ میں آیا، میں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے کھینچ کر اپنے برابر کر دیا......"۔ (مسند امام احمد : ۳/ ۳۳۰)

امام حاکمؒ نے اس حدیث کو امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ (مستدرک : ۳/ ۵۳۴) امام ذہبیؒ نے ان کی موافقت کی ہے۔

سوال : کیا صرف لفظ "اللہ" ذکر ہے؟

جواب : فقط لفظ "اللہ" ذکر نہیں ہے، بعض لوگ دن رات تسبیح پر "اللہ اللہ" کا ذکر کرتے رہتے ہیں، قرآن و سنت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے، نبی کریم ﷺ، صحابہ کرامؓ، ائمہ اہلِ سنتؒ سے اس کا ثبوت نہیں ملتا ہے، یہ بدعتِ قبیحہ اور سیئہ ہے، یہ "وحدۃ الوجود" کا نظریہ رکھنے والے جاہل، ملحد، گمراہ اور بے دین صوفیوں کا ذکر ہے۔ (دیکھیں فتاویٰ شیخ الاسلام :۱۰/ ۲۲۵، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۳، ۵۵۸) (کتاب الرد علی المنطقیین : ۳۵)

اس کے باوجود حنفیوں، دیوبندیوں اور بریلویوں کے نزدیک یہ جائز ہے : (دیکھیں تاج التراجم از ابن قطلوبغا حنفی : ۲۴۱، ملفوظات اشرفیہ از اشرف علی تھانوی دیوبندی :۱/ ۱۱۴، ۴۸۳، ۵۶۰، ۶۵۹، ۶۶۰، مجالس حکیم الامت از تھانوی : ۲۹۱، الکلام الحسن از تھانوی : ۲/ ۳۱۲، تذکرۃ الرشید از عاشق الٰہی دیوبندی : ۲/ ۲۵، ۱۱۸، العرف الشذی از انور شاہ کاشمیری دیوبندی : ۲/ ۴۴)

اس سے اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ یہ لوگ فلاسفہ کے نظریات سے کس طرح متفق ہیں، واضح رہے کہ